روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 23 جنوری 2014ء 21 ربیع الاول 1435 ہجری 23 صلح 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 19

نیکی کی حقیقت

حضرت وابصہ بن معبدؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ نے فرمایا۔ کیا تم نیکی اور بدی کے متعلق پوچھنے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ۔ آپؐ نے فرمایا: اپنے دل سے پوچھ۔ نیکی وہ ہے جس پر تیرا دل مطمئن ہو۔ اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تیرے لئے اضطراب کا موجب بنے اگرچہ لوگ تجھے اس کے جواز کا فتویٰ دیں اور اسے درست کہیں۔

مسند احمد بن حنبل جلد4 ص227 حدیث نمبر 17315

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تم لوگوں نے اس وقت جو بیعت کی ہے اس کا زبان سے کہہ دینا اور اقرار کر لینا تو بہت ہی آسان ہے مگر اس اقرار بیعت کا نبھانا اور اس پر عمل کرنا بہت ہی مشکل ہے کیونکہ نفس اور شیطان انسان کو دین سے لاپروا بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ دنیا اور اس کے فوائد کو آسان اور قریب دکھاتے ہیں لیکن قیامت کے معاملہ کو دور دکھاتے ہیں جس سے انسان سخت دل ہو جاتا ہے اور پچھلا حال پہلے سے بدتر بن جاتا ہے۔ اس لئے یہ بہت ہی ضروری امر ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کو راضی کرنا ہے تو جہاں تک کوشش ہو سکے ساری ہمت اور توجہ سے اس اقرار کو نبھانا چاہئے اور گناہوں سے بچنے کے لئے کوشش کرتے رہو۔

گناہ کیا چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خلاف مرضی کرنا اور ان ہدایتوں کو جو اس نے اپنے پیغمبروں خصوصاً آنحضرت ﷺ کی معرفت دی ہیں توڑنا اور دلیری سے ان ہدایتوں کی مخالفت کرنا یہ گناہ ہے جبکہ ایک بندہ کو خدا تعالیٰ کی ہدایتوں کا علم دیا جاوے اور اس کو سمجھا دیا جاوے۔ پھر اگر وہ ان ہدایتوں کو توڑتا اور شوخی اور شرارت سے گناہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بہت ناراض ہوتا ہے اور اس ناراضگی کا یہی نتیجہ نہیں ہوتا کہ وہ مرنے کے بعد دوزخ میں پڑے گا بلکہ اسی دنیا میں بھی اس کو طرح طرح کے عذاب آتے اور ذلت اٹھانی پڑتی ہے۔

دنیاوی حکام کا بھی یہی حال ہے کہ وہ ایک قانون مشتہر کر دیتے ہیں اور پھر اگر کوئی ان کے احکام کو توڑتا اور خلاف ورزی کرتا ہے تو پکڑا جاتا اور سزا پاتا ہے لیکن دنیوی حکام کے عذاب سے اور ان کے قوانین و احکام کی خلاف ورزی کی سزا سے آدمی کسی دوسری عملداری میں بھاگ جانے سے بچ بھی سکتا ہے اور اس طرح پیچھا چھڑا سکتا ہے۔ مثلاً اگر انگریزی عملداری میں کوئی خلاف ورزی کی ہے تو وہ فرانس یا کابل کی عملداری میں بھاگ جانے سے بچ سکتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کے احکام و ہدایات کی خلاف ورزی کر کے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے؟ کیونکہ یہ زمین و آسمان جو نظر آتا ہے یہ تو اسی کا ہے اور کوئی اور زمین و آسمان کسی اور کا کہیں نہیں ہے۔ جہاں تم کو پناہ مل جاوے اس واسطے یہ بہت ضروری امر ہے کہ انسان ہمیشہ خدا تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور اس کی ہدایتوں کے توڑنے یا گناہ کرنے پر دلیر نہ ہو کیونکہ گناہ بہت بری شئے ہے اور جب انسان اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا اور گناہ پر دلیری کرتا ہے تو پھر عادت اللہ اس طرح پر جاری ہے کہ اس جرأت و دلیری پر خدا تعالیٰ کا غضب آتا ہے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

(ملفوظات جلد سوم ص 606)

ہفتہ تعلیم القرآن

سال 2014ء کا پہلا ہفتہ تعلیم القرآن مورخہ 7 تا 13 فروری 2014ء منایا جا رہا ہے۔ تمام امراء، صدران و سیکرٹریانِ تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسبِ پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منائیں۔ اس کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

☆ دوران ہفتہ نماز تہجد سے آغاز اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ہر فردِ جماعت روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کر کے ترجمہ بھی پڑھے۔

☆ دوران ہفتہ عہدیداران (خصوصاً سیکرٹری تعلیم القرآن) گھروں کا دورہ کر کے احبابِ جماعت کا جائزہ لیں کہ ہر فرد جماعت روزانہ تلاوت قرآن کریم کرے خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے روزانہ تلاوت کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ سیکرٹری تعلیم القرآن اپنی جماعت کے ناظرہ نہ جاننے والوں کی ایک معین فہرست تیار کر کے ان کو مستقل بنیادوں پر قرآن کریم پڑھانا شروع کریں۔

☆ ناظرہ قرآن کلاسز اور ترجمہ قرآن کلاسز کا جائزہ لیں، اس میں بھرپور حاضری کی کوشش کریں، اگر کلاسز نہیں ہو رہیں تو دوران ہفتہ جاری کریں۔

☆ دوران ہفتہ ایک اجلاس عام منعقد کرائیں جس میں فضائل و برکات قرآن کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔ نیز مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم (از منظوم کلام حضرت مسیح موعود بابت قرآن کریم) کے پروگرام بنائیں۔

☆ دوران ہفتہ فضائل قرآن کے بارے میں درس دیئے جائیں۔

☆ ہفتہ قرآن پر عمل کر کے اس کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ تعلیم القرآن ماہ فروری 2014ء کے ہمراہ ارسال کریں۔

(ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی)

مکرم ڈاکٹر طارق احمد مرزا صاحب

100 سال پہلے 1914ء میں رُونما ہونے والے بعض اہم واقعات

1914ء کا سال جماعت احمدیہ اور دنیا کی تاریخ میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔اس سال ہونے والے بعض اہم واقعات کا تاریخ وار خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

تاریخ احمدیت سے

13 مارچ: حضرت خلیفۃ المسیح الاول حضرت حاجی حکیم مولانا نورالدین کا وصال ہوا۔

14 مارچ: حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محموداحمد صاحب بطور خلیفۃ المسیح الثانی منتخب ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود کے مزار کے پہلو میں تدفین ہوئی۔

اپریل: حضرت چوہدری فتح محمد سیال نے ووکنگ سے منتقل ہو کر لندن میں احمدیہ مشن ہاؤس قائم کیا۔

31 مئی: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا عقد ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی صاحبزادی محترمہ امۃ الحیّٔ سے ہوا۔

جون: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کتاب ''تحفۃ الملوک'' تصنیف فرمائی۔

وسط سال 1914ء میں ضلع گورداسپور کے مختلف دیہات کے علاوہ مانگٹ اونچے اور بنگہ میں احمدیہ پرائمری سکول کھولے گئے۔

اگست: پہلی عالمی جنگ عظیم کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی پیش گوئی روس کے آسٹریا اور جرمنی کے روس کے خلاف باقاعدہ اعلان جنگ سے پوری ہوگئی۔

9 نومبر: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک مضمون میں ترکی کے شامل جنگ ہونے کو بے سبب اور بے وجہ قرار دیتے ہوئے تُرک خلافت عثمانیہ کے خاتمہ سے متعلق حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کا پُرزور اعلان فرمایا۔

27 نومبر: منارۃ المسیح کی تکمیل کی خاطر اس کی تعمیر کے دوسرے دور کا آغاز حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے دست مبارک سے اینٹ رکھ کر فرمایا۔

نومبر 1914ء میں ہی جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ولایت سے بیرسٹری پاس کر کے وطن واپس تشریف لائے۔

تاریخ عالم سے

یکم جنوری: شمالی اور جنوبی نائیجیریا کو انتظامی لحاظ سے یکجا کر کے ایک ملک بنادیا گیا۔

7/اپریل: سابق امیر افغانستان محمد ایوب خان کی وفات ہوئی۔

28 جون: آسٹریا کے شہزادہ اور اس کی بیوی کو قتل کر دیا گیا۔اگلے روز آسٹریا ہنگری نے اس کے قتل کا الزام سربیا کی حکومت پہ لگا دیا۔

28 جولائی: آسٹریا ہنگری نے سربیا کے خلاف اعلان جنگ کر کے بلغراد پر بمباری کی۔

29 جولائی: روس نے آسٹریا ہنگری کے خلاف فوجی کارروائی کرنے کا اعلان کردیا۔

یکم اگست: جرمنی نے روس اور اس کے حامی ملکوں کے خلاف جنگ کا اعلان کردیا۔

4/اگست: بیلجیئم پر جرمن یلغار ہونے پر برطانیہ نے بھی جنگ کا باقاعدہ اعلان کردیا اور پہلی جنگ عظیم بھرپور طریق پر شروع ہوگئی۔ایک اندازہ کے مطابق اس جنگ میں، جو چار سال تک جاری رہی، لگ بھگ ایک کروڑ فوجی اور قریباً ستّر لاکھ سویلین مارے گئے۔

5/اگست: امریکہ میں پہلی الیکٹرک ٹریفک لائٹس Cleveland, Ohio میں نصب کی گئیں۔

اسی سال پہلی مرتبہ سٹین لیس سٹیل stainless steel سے بنی اشیاء عام استعمال کے لئے دستیاب ہونا شروع ہوئیں۔نیز W.H. Carrier نے ائیر کنڈیشنر کے جملہ حقوق اپنے نام رجسٹر patent کرائے۔

اسی طرح اس سال ایٹمی سائنسدان Ernest Rutherford نے ایٹم کے مرکزہ کے اندر پروٹون protons کی موجودگی کا نظریہ پیش کیا۔

15/اگست: پانامہ نہر کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا اور ایک قرآنی پیشگوئی پوری ہوگئی۔

23/اگست: جاپان کا جرمنی کے خلاف اعلان جنگ۔

26/اگست: جرمن نو آبادی ٹوگو لینڈ (Togoland) فرانس اور برطانیہ کے قبضہ میں آگیا۔

5 ستمبر: پیرس کے نواح میں جرمن اور فرانسیسی فوجوں کے درمیان گھمسان کی لڑائی ہوئی جس میں پانچ لاکھ افراد مارے گئے یا شدید زخمی ہوئے۔

7 ستمبر: ترکی کا بیلجیئم کے خلاف اعلان جنگ

13 ستمبر: ساؤتھ افریقہ کا جرمنی کے زیر تسلط اس علاقہ پر حملہ جو آجکل نمیبیا Namibia کہلاتا ہے۔

3/اکتوبر: 25 ہزار کینیڈین فوجی جنگ میں حصہ لینے کے لئے یورپ روانہ ہوگئے۔

5 نومبر: برطانیہ اور فرانس نے ترکی کے خلاف اعلان جنگ کردیا۔

26 نومبر: نوبیل انعام یافتہ آسٹرین محقق Karl von Frisch نے شہد کی مکھیوں پر اپنی تحقیق (خصوصاً ان کے مختلف قسم کے رقص اور ان کے مطالب) شائع کر کے بیالوجی کی دنیا میں ہلچل مچادی۔

24 دسمبر: کرسمس کی وجہ سے برطانیہ اور جرمنی کا عارضی جنگ بندی کا اعلان۔واضح رہے کہ چین اور امریکہ اس عالمی جنگ میں اس وقت تک غیر جانبدار رہے

ماخذ:

1: تاریخ احمدیت، جلد چہارم۔مطبوعہ 2007ء
2: ''1914 - Wikipedia, the free encyclopedia''

دل کا تقویٰ

ہر ایک طاقت جو ہے زمینی زمیں کی جانب جھکی ہوئی ہے
بلند و برتر ہے ذاتِ واحد بڑائی آتی ہے آسماں سے

یہ 'بعد گیارہ' کے زلزلے ہیں پہاڑ جس نے ہلا دئے ہیں
نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن وہ تیر نکلا ہے اب کماں سے

جو سر جھکانے کی خُو رکھتے تو گرنا اتنا کٹھن نہ ہوتا
ٹھہر بھی جائے بہار آ کر تو پھر بھی بدلے گی وہ خزاں سے

خدا کے غیظ و غضب سے بچنے کا ایک نسخہ ہے دل کا تقویٰ
جو اُس کے در پہ جبیں نہ رکھے امان پائے گا پھر کہاں سے

کوئی بھی دیں ہو وہ ظلم ناحق نہیں سکھاتا ہے آدمی کو
ہمیں ہے لازم کہ دُکھ نہ دیں ہم کسی کو ہاتھوں سے اور زباں سے

ا۔ب۔ناصر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات کے حوالہ سے جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد کا تذکرہ اور شاملین جلسہ کو اہم نصائح

پہلے تو صرف قادیان میں یہ جلسہ سالانہ ہوا کرتے تھے، لیکن آج دنیا کے ہر ملک میں یہ ٹریننگ کیمپ لگتا ہے جس میں مسیح موعودؑ کے ماننے والے اپنے اصلاحِ نفس کے لئے جمع ہوتے ہیں، اپنی اصلاح کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ اور آج یہ جلسہ یہاں فرانس میں اور قادیان میں دونوں جگہ ہو رہا ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے کہ احمدیت نے بڑھنا ہے اور پھولنا ہے اور پھلنا ہے انشاء اللہ۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعودؑ سے وعدہ ہے آج جوان ملکوں میں غیر پاکستانی احمدی ہیں یا مختلف قومیتوں کے احمدی ہیں، یہ آئندہ فوج در فوج احمدیت میں داخل ہونے والوں کے لئے نمونہ بننے والے ہیں۔ اس لئے اُن کی نیک تربیت کریں، اُن سے تعلق بڑھائیں، اُن سے پیار و محبت کا سلوک کریں۔ اُن کے لئے نمونہ بنیں

ہندوستان میں بھی جو نئے احمدی ہوئے ہیں، گو وہ مالی لحاظ سے غریب لوگ ہیں لیکن اُن کے دل امیروں سے زیادہ روشن ہیں۔ اُن میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور خشیت کا جذبہ دوسروں سے زیادہ ہے، تبھی تو انہوں نے مسیح و مہدی کو مانا ہے، اُس پر ایمان لائے ہیں۔ اس لئے جو پرانے احمدی ہیں وہ اُن لوگوں سے بھی پیار اور محبت کا سلوک کریں

جماعت احمدیہ فرانس کے 13ویں جلسہ سالانہ اور قادیان کے 113ویں جلسہ سالانہ سے 26 دسمبر 2004ء کو احمدیہ مشن ہاؤس بیت السلام فرانس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا افتتاحی خطاب جو ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ براہ راست نشر ہوا

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد فرمایا:

حضرت اقدس مسیح موعودؑ کو اللہ تعالیٰ نے ایک پاک جماعت کے قیام کے لئے مبعوث فرمایا تھا۔ ایسی جماعت جو حقوق اللہ کی ادائیگی کرنے والی بھی ہو اور حقوق العباد کی ادائیگی کرنے والی بھی ہو۔ آپ (-) کے لئے بھی مسیح و مہدی بن کر آئے اور دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا تا کہ تمام دنیا کے نیک فطرت لوگوں کو (-) کے جھنڈے تلے جمع کر دیں جن کی تعلیم بھی صرف ایسی تعلیم ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی تعلیم بھی مکمل فرما دی ہے اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی تعلیم کی بھی تکمیل فرما دی۔ گویا اب اس کے بغیر (-) کے جھنڈے تلے آئے بغیر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اور اب اس تعلیم کی تکمیل بھی (-) کے غلام کے ذریعہ ہی دنیا میں ہونی ہے اور آپ کی جماعت میں شامل لوگوں نے، احمدیوں نے ہی حقیقی عبادالرحمٰن بننا ہے جس کے لئے حضرت مسیح موعودؑ نے جماعت کو متعدد بار مختلف رنگوں میں تلقین فرمائی کہ اپنے یہ معیار کس طرح بلند کرنے ہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''میری تمام جماعت جو اس جگہ حاضر ہے یا اپنے مقامات میں بود و باش رکھتے ہیں، اس وصیت کو توجہ سے سنیں کہ وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں، اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بدچلنی اُن کے نزدیک نہ آ سکے۔ وہ پنجوقت نماز جماعت کے پابند ہوں۔ وہ جھوٹ نہ بولیں۔ وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں۔ وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں۔ اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال بھی دل میں نہ لاویں۔ غرض ہر ایک قسم کے معاصی اور جرائم اور ناکردنی اور ناگفتنی اور تمام نفسانی جذبات اور بے جا حرکات سے مجتنب رہیں اور خدا تعالیٰ کے پاک دل اور بے شر اور غریب مزاج بندے ہو جائیں اور کوئی زہریلا خمیر اُن کے وجود میں نہ رہے''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 220 اشتہار نمبر 191 اشتہار ''اپنی جماعت کو متنبہ کرنے کے لئے ایک ضروری اشتہار''۔ شائع کردہ نظارت اشاعت ربوہ)

یعنی آپ نے اپنے ماننے والوں اور اپنی بیعت میں شامل لوگوں کو فرمایا کہ نری بیعت کر لینا یا بیعت کرنے کا دعویٰ کر دینا ہی کافی نہیں ہے۔ اگر تمہیں حقیقت میں مجھ سے تعلق ہے اور میری بیعت میں شامل ہوئے ہو تو یاد رکھو کہ بیعت کی غرض اور اس کا مقصد نیکیوں پر قائم رہنا، اللہ تعالیٰ کا عبادت گزار بندہ بننا اور پھر ان نیکیوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے میں ہے۔ یہی مقصد ہے۔ کسی بھی قسم کا فساد، دوسرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش، بیہودہ کام تمہارے دماغ میں بھی نہ آئیں۔ نمازوں کی پابندی ہو۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض عبادت کرنا بتایا ہے تو اس عبادت کے بھی اعلیٰ معیار قائم کرنے ہیں تبھی تم میری جماعت میں شامل ہونے والے کہلا سکتے ہو۔ کبھی تمہارے منہ سے غلط اور جھوٹی بات نہ نکلے۔ جھوٹ ایک ایسی بیماری ہے جو آہستہ آہستہ تمہیں دوسری بیماریوں میں، دوسرے گناہوں میں بھی مبتلا کر دے گی۔ بلکہ جھوٹ بولنے والے اور شرک کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ پر رکھا ہے۔ اور ایک جگہ پر رکھ کر یہ بتا دیا کہ جھوٹ بولنے والے پھر اس حد تک چلے جاتے ہیں کہ وہ پھر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے بھی نہیں رہتے۔ اُس کے بھی شریک ٹھہرانے شروع کر دیتے ہیں۔ وہ کبھی اللہ تعالیٰ کے بندوں میں شامل نہیں ہو سکتے۔ بلکہ وہ اُس شرک کی وجہ سے شیطان کے بندوں میں شامل ہو جائیں گے۔ تو یہ ایک بہت بڑی بیماری ہے جس سے ہر احمدی کو پاک ہونا چاہئے۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ ذرا سی غلط بیانی سے کام لینا جھوٹ نہیں ہے۔ یہ اُن کی غلط فہمی ہے۔ ذرا سی بھی غلط بیانی کرنے کا مطلب یہی ہے کہ کیونکہ مجھے اپنے خدا پر ایمان نہیں ہے، مکمل یقین نہیں ہے اس لئے میں نے اپنے سر سے بلا ٹالنے کے لئے، مشکل کو ٹالنے کے لئے اس غلط بیانی سے کام لیا ہے۔ تو یہی شرک کی طرف پہلا قدم ہے۔

پھر فرمایا کہ کسی کو برا بھلا بھی نہیں کہنا۔ کسی کو بھی اپنی زبان سے تکلیف نہیں پہنچانی۔ ہاتھ سے یا کسی عمل سے کسی کو نقصان نہیں پہنچانا۔ بلکہ ہاتھ سے نقصان پہنچانا تو دُور کی بات ہے، جیسا کہ مَیں نے کہا، اپنی زبان سے بھی کسی کو تکلیف نہیں پہنچانی۔ ہر وقت تمہارے منہ سے خیر کا کلمہ ہی نکلنا چاہئے۔ اچھی بات ہی تمہارے منہ سے نکلنی چاہئے۔ کیونکہ تمہارا کسی بھی صورت میں کسی ایک شخص کو بھی تکلیف پہنچانا پوری انسانیت کو تکلیف پہنچانے کے برابر ہے۔ اس لئے اگر تمہیں میری بیعت کا دعویٰ ہے تو مکمل طور پر اپنے آپ کو ان باتوں سے پاک کرو۔

پھر فرمایا کہ کبھی بھی کسی قسم کی برائی تمہاری طرف سے کسی کے لئے نہیں ہونی چاہئے۔ تمہاری زندگی اتنی پاک اور صاف ہو کہ ہر کوئی یہ کہہ اُٹھے کہ یہ وہ پاک لوگ ہیں جنہوں نے اپنے دعویٰ کے مطابق مسیح و مہدی کی بیعت کی اور واقعی ان میں تبدیلی پیدا ہو گئی۔ یہ جو بڑی بڑی برائیاں کرنے والے تھے، ان میں تو اب چھوٹی چھوٹی برائیاں بھی نظر نہیں آتیں۔ اور پھر یہ نہیں کہ کسی کو تکلیف نہیں دینی، کسی کے خلاف کسی شرارت میں حصہ نہیں لینا، کسی پر ظلم نہیں کرنا، کسی فتنہ والی جگہ میں اُٹھنا بیٹھنا نہیں، ہر قسم کی ایسی سوسائٹی سے بچ کر رہنا ہے، بلکہ اعلیٰ معیار تب قائم ہوں گے جب کبھی یہ خیال بھی دل میں نہ آئے۔ اور اُس وقت بھی ایسی شرارتوں اور تکلیفوں کے کرنے کا خیال نہ آئے جب تمہیں کسی کی طرف سے یہ تکلیفیں پہنچیں اور تمہارے خلاف کوئی شرارت کرے تب بھی تمہیں بدلے کے طور پر اُن سے ویسی حرکتیں کرنے کا خیال نہ آئے اور ان تمام برائیوں کے کرنے یا اُن کا خیال آنے سے اپنے جذبات کو قابو میں رکھنا ہے تا کہ تم حقیقت میں پاک دل کہلا سکو۔ ہر قسم کے شر سے پاک کہلا سکو، عاجز بندے کہلا سکو جو خدا تعالیٰ کی خاطر تمام

برائیوں سے نہ صرف بچتے ہیں بلکہ برائی کا نیکی سے جواب دیتے ہیں۔ قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لیتے بلکہ اللہ کے حضور جھک کر فریاد کرتے ہیں۔ آپ نے اپنے ماننے والوں سے اتنی بلند توقعات رکھی ہیں کہ فرمایا کہ بعض دفعہ صبر کر کر کے، تکلیفوں کو برداشت کر کے انسان تھک جاتا ہے اور پھر اُس برائی کا اُسی طرح جواب دینا چاہتا ہے۔ کبھی خیال آ ہی جاتا ہے کہ بدلہ لیا جائے۔ لیکن یاد رکھیں کہ قانون کو ہاتھ میں لینے کی تمہیں اجازت نہیں۔ ان خیالات کا معمولی سا ذرّہ بھی تمہارے اندر نہیں رہنا چاہئے جو تمہارے خیالات کو گندہ کر دے۔

تو یہ تعلیم ہے جو آپ نے بیشمار جگہوں پر دی اور اس پر سختی سے عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔ لیکن انسانی نفسیات یہ ہے کہ صرف پڑھ کر یا اپنے ماحول میں رہ کر بعض دفعہ یہ باتیں سن کر بھی اُتنا اثر نہیں ہوتا، اس لئے ایک خاص قسم کی تربیت کے لئے ایک خاص ماحول پیدا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جہاں مختلف جگہوں سے لوگ اکٹھے ہوں اور اپنے آپ کو اس تعلیم کے مطابق ڈھالنے کے لئے، عمل کرنے کے لئے، کوشش کرنے کے لئے جمع ہوں، مختلف طبقات کے لوگ ہوں، مختلف قومیتوں کے لوگ ہوں، مختلف قابلیت کے لوگ ہوں اور ہر ایک اس عزم سے اس جگہ جمع ہو کہ ہم نے اپنی تربیت کرنی ہے اور خدا تعالیٰ کے احکامات کو سننا ہے تو اُس ماحول کا زیادہ عرصے تک اثر رہتا ہے اور انسان اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ انسانی فطرت ہے کہ وقفے وقفے سے اُس کی یاد دہانی بھی ضروری ہے۔ اس لئے یہ اللہ تعالیٰ کا بھی حکم ہے کہ یاد دہانی کرواتے رہو۔ بہرحال اس یاد دہانی کے لئے اور ایک پاکیزہ ماحول چند دن کے لئے پیدا کرنے کے لئے آپ نے جلسہ سالانہ کے انعقاد کا الٰہی منشاء کے تحت فیصلہ فرمایا۔ پہلے تو صرف قادیان میں یہ جلسہ سالانہ ہوا کرتے تھے، لیکن آج دنیا کے ہر ملک میں یہ ٹریننگ کیمپ لگتا ہے جس میں مسیح (-) کے ماننے والے اپنے اصلاحِ نفس کے لئے جمع ہوتے ہیں، اپنی اصلاح کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں اور آج یہ جلسہ یہاں فرانس میں اور قادیان میں دونوں جگہ ہو رہا ہے۔ جماعت فرانس نے بڑی ہمت کی ہے کہ اس سردی کے موسم میں جلسہ کا انعقاد کروایا تاکہ اُن تاریخوں کے قریب ہو جائیں یا اُن تاریخوں میں جلسہ کر لیں جو ایک بڑے عرصہ سے جماعتی روایت کے مطابق قادیان اور ربوہ میں ہوتے تھے۔ تو بہرحال آپ کا مقصد اس جلسہ سے یہ تھا کہ ایک روحانی ماحول میں لوگ تربیت حاصل کریں اور پاک دل ہو کر ان جلسوں سے جائیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ:

''یہ جلسہ ایسا تو نہیں ہے کہ دنیا کے میلوں کی طرح خوانخواہ التزام اس کا لازم ہے''۔ (یعنی میلوں کی طرح باقاعدگی رکھی جائے) ''بلکہ اس کا انعقاد صحتِ نیت اور حُسنِ ثمرات پر موقوف ہے''۔ (اگر تو اچھے پھل ملنے ہیں تو پھر ٹھیک ہے) ورنہ بغیر اس کے ہیچ''۔ (اس کے بغیر کوئی فائدہ نہیں) ''اور جب تک یہ معلوم نہ ہو اور تجربہ شہادت نہ دے کہ اس جلسہ سے دینی فائدہ یہ ہے اور لوگوں کے چال چلن اور اخلاق پر اس کا یہ اثر ہے، تب تک ایسا جلسہ صرف فضول ہی نہیں بلکہ اس علم کے بعد کہ اس اجتماع سے نیک نتائج پیدا نہیں ہوتے، ایک معصیت اور طریقِ ضلالت اور بدعتِ شنیعہ ہے''۔ یعنی اس طرح اکٹھے ہونے سے اگر نیک نتیجے پیدا نہیں ہوتے تو پھر یہ گناہ ہے۔ آپ نے فرمایا ''مَیں ہرگز نہیں چاہتا کہ حال کے بعض پیرزادوں کی طرح صرف ظاہری شوکت دکھانے کے لئے اپنے مبائعین کو اکٹھا کروں بلکہ وہ عِلّتِ غائی جس کے لئے میں حیلہ نکالتا ہوں، اصلاحِ خلق اللہ ہے''۔ (یعنی میرا مقصد صرف اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی اصلاح ہے)۔

(شہادۃ القرآن روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 395)

تو آپ یہ فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی شوق نہیں ہے کہ ضرور جلسہ ہو اور لوگ یہاں اکٹھے ہو جائیں۔ یہ کوئی میلہ تو نہیں ہے جس میں لوگ شور شرابے کے لئے، کھیل کود کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ یاد رکھو جو میری آمد کا مقصد ہے اگر جلسوں میں آ کر وہ نہیں سیکھتے اور اُس تعلیم پر عمل نہیں کرتے جو مَیں تمہیں دے رہا ہوں تو پھر یہاں آنا فضول ہے۔ جلسوں میں شامل ہونا فضول ہے۔ یہاں آنے کا تو تبھی فائدہ ہے جب اچھے اخلاق اور دینی تعلیم سیکھو۔ اگر یہ نہیں سیکھتے تو پھر جلسہ پر آنا سوائے گناہ اور گمراہی کے کچھ نہیں ہے۔ اور ایک فضول بدعت کے سوا کچھ بھی چیز نہیں۔ اس لئے مَیں نہیں چاہتا کہ جس طرح پیروں کی گدیوں پر لوگ اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ یہاں قادیان میں اکٹھے ہوں۔

تو آج بھی جو یہاں فرانس کے جلسہ میں یا قادیان کے جلسہ میں جمع ہوئے ہیں، بڑی دُور دُور سے آئے ہیں، اس مقصد کو اپنے ذہن میں رکھیں کہ اس تین دن کے ٹریننگ کیمپ سے فائدہ اُٹھانا ہے اور اپنی حالتوں کو تبدیل کرنا ہے۔ اگر نہیں تو جلسہ پر تمہارے آنے کا مقصد لاحاصل ہے۔ اُس کا کوئی فائدہ نہیں۔

پھر جلسہ کے بارے میں آپ ایک جگہ مزید فرماتے ہیں کہ:

''حتی الوسع تمام دوستوں کو محض لِلّٰہ ربّانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آ جانا چاہئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز اُن دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف اُن کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی اُن میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہو گا کہ ہر یک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور رُوشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا اور جو بھائی اس عرصہ میں اِس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اُس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور اُن کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اُٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ حضرت عزّت جلّ شانہٗ کوشش کی جائے گی۔ اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے''۔

(آسمانی فیصلہ روحانی خزائن جلد4 صفحہ 352-351)

یعنی اللہ کی خاطر، اللہ کی طرف سے آئی ہوئی تعلیم کی باتوں کو سننے کے لئے جلسوں پر آنا چاہئے اور یہی مقصد ہو۔ کیونکہ اکٹھے کرنے کا جو مقصد ہے وہ تو یہی ہے کہ (-) کی حقیقی تعلیم اور اللہ تعالیٰ کی صحیح پہچان کرنے کے طریقے تمہیں سکھائے جائیں جس سے تمہارا ایمان بھی بڑھے اور اُس کی پہچان کی صلاحیت بھی تم میں پیدا ہو۔ پھر حضرت مسیح موعود کی جماعت کے حق میں جو دعائیں ہیں اُن کے جماعت کے حق میں پورا ہونے کے لئے اور شامل ہونے والوں کے لئے جو دعائیں آپ نے کی ہیں، اُن کے پورا ہونے کے لئے دعاؤں کی طرف بھی توجہ ہو گی۔ اب یہ نہ صرف حضرت مسیح موعود کی زندگی کی باتیں تھیں، بلکہ اب تو یہ ہے کہ ان دعاؤں کے لئے خلیفہ وقت بھی دعائیں کر رہا ہوتا ہے اور جو جلسے میں شامل احباب ہوتے ہیں وہ بھی دعائیں کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ بھی ان دعاؤں کی قبولیت کے لئے اپنے حق میں اور دوسروں کے حق میں دعا کر رہے ہوتے ہیں اور پھر خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے جو دعائیں کی جائیں گی وہ یقیناً اُس کی رحمت کو کھینچنے والی ہوں گی۔ پھر احمدیت میں نئے داخل ہونے والوں اور پہلی دفعہ ایسے جلسوں میں شامل ہونے والوں سے محبت اور پیار اور بھائی چارے کا تعلق اور رشتہ قائم ہو گا۔ اور یہ بھی جلسہ سالانہ کا ایک مقصد ہے کہ یہ رشتہ قائم ہو اور اس کے مطابق ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے۔

یہاں بھی فرانس میں مختلف قومیتوں سے جو لوگ جماعت میں شامل ہوئے ہیں، اُنہیں اپنے ساتھ چمٹائیں۔ وہ اپنے عزیزوں، اپنے رشتہ داروں، اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر آئے ہیں۔ یہ اُن کی نیک فطرت اور پاک فطرت ہی ہے جس نے اُنہیں احمدیت کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اُن میں یہ کبھی احساس نہ ہو کہ یہ پاکستانی اپنے پاکستانیوں میں اُٹھتے بیٹھتے ہیں اور ہمارا خیال نہیں رکھتے یا ہمیں اپنے اندر مکمل طور پر سمونا نہیں چاہتے یا جذب کرنا نہیں چاہتے۔ یاد رکھیں آج یہاں پاکستانی احمدی زیادہ ہیں۔ یہ صورتحال مستقل نہیں رہنی۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے کہ احمدیت نے بڑھنا ہے اور پھولنا ہے اور پھلنا ہے انشاء اللہ۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے وعدہ ہے۔ آج جو ان ملکوں میں غیر پاکستانی احمدی ہیں یا مختلف قومیتوں کے احمدی ہیں، یہ آئندہ فوج در فوج احمدیت میں داخل ہونے والوں کے لئے نمونہ بننے والے ہیں۔ اس لئے اُن کی نیک تربیت کریں، اُن سے تعلق بڑھائیں، اُن سے پیار و محبت کا سلوک کریں۔ اُن کے لئے نمونہ بنیں تاکہ یہی محبت اور پیار کے جذبات وہ اپنے زیرِ تربیت لوگوں کو بھی پہنچا سکیں۔

اسی طرح ہندوستان میں بھی جو نئے احمدی ہوئے ہیں، گو وہ مالی لحاظ سے غریب لوگ ہیں لیکن اُن کے دل امیروں سے زیادہ روشن ہیں۔ اُن میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور خشیت کا جذبہ دوسروں سے زیادہ ہے۔ تبھی تو انہوں نے مسیح و مہدی کو مانا ہے، اُس پر ایمان لائے ہیں، اس لئے جو پرانے احمدی ہیں وہ اُن لوگوں سے بھی پیار اور محبت کا سلوک کریں، اُن کا خیال رکھیں، اُن کو سینے سے لگائیں۔ اُن کو احمدیت یعنی حقیقی (-) کی محبت اور بھائی چارے کی تعلیم سے آگاہ کریں۔ بڑی دُور دُور سے سفر کر کے آئے ہیں، بڑی مشکلات میں سے گزر کر آئے ہیں اُن کو ملیں۔ یہ نہ ہو کہ غریب اپنی ٹولیوں میں پھر رہے ہوں اور اپنے آپ کو اس سے اونچا سمجھنے والے ایک طرف سے ہو کر گزر جائیں اور اپنی ٹولیوں اور گروہوں میں پھر رہے ہوں اور ایک دوسرے کو سلام کرنے کے بھی روادار نہ ہوں۔ تو اس ماحول میں سلام کو بھی رواج دینے کی بڑی ضرورت ہے۔ یہ بھی ایک دعا ہے، یہ بھی اس دعا کے ماحول کو بڑھانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس وقت عہدیداروں کا بھی کام ہے کہ اُن نئے آنے والوں کی تربیت کی خاطر اُن کے قریب ہوں اور بھائی چارے کا تعلق پیدا کرنے کے لئے بھی اُن کے قریب ہوں۔ اسی طرح جو پرانے احمدی دوسرے ملکوں سے وہاں جلسہ پہ قادیان گئے ہوئے ہیں، وہ بھی ان نئے احمدیوں کو ملیں۔ یہ ایک اہم مقصد ہے جو حضرت مسیح موعود نے جلسہ کا بیان فرمایا ہے اور آپ نے فرمایا اس محبت کے جذبات اور عبادتوں کے اور بھی بہت سارے فوائد ہوں گے جو وقت پر ظاہر ہوتے رہیں گے اور ہوتے رہے ہیں اور ہر جلسہ میں ہو

رہے ہیں۔ نومبائعین کو، نئے شامل ہونے والوں کو، جن کو جماعت میں شامل ہوئے بعضوں کو اب کافی عرصہ بھی ہو گیا ہے، لیکن وہ ابھی بھی اپنے آپ کو نیا احمدی سمجھتے ہیں، شاید یہ بھی پرانوں کا قصور ہے کہ اُن کو صحیح طرح اپنے آپ میں جذب نہیں کر سکے۔ اُن کو بھی مَیں یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ انہوں نے زمانے کے امام کو اس لئے مانا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر عمل کرنے والے بنیں۔ انہوں نے کسی شخص کی خاطر یا کسی عہدیدار کی خاطر امام الزمان کی بیعت نہیں کی۔ اُس کی پاکیزہ جماعت میں کسی کی خاطر شامل نہیں ہوئے۔ جب خدا تعالیٰ کی خاطر ہی تمام کام ہیں اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی وجہ سے ہی مسیح موعود کی بیعت کی ہے تو پھر کسی کے ذاتی رویّہ پر دل برداشتہ نہ ہوں اور مایوس نہ ہوں۔ آپ اُس پاکیزہ تعلیم پر عمل کرتے ہوئے اگر ان باتوں کو نظرانداز کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی خاطر آپ کا ان برائیوں سے بچنے کا بدلہ اللہ تعالیٰ خود دے گا۔

پس ہمیشہ خدا اور اُس کے رسول اور حضرت مسیح موعود کے ساتھ پیار، تعلق اور اطاعت کی تلاش میں رہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کے ایمانوں کو مضبوطی عطا کرتا چلا جائے۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا، کئی دفعہ مَیں کہہ چکا ہوں کہ ہر احمدی کو اپنے ایمان کی مضبوطی کی خاطر اور ثابت قدم رہنے کے لئے یہ دعا بھی کرتے رہنا چاہئے کہ رَبَّنَا لَا تُزِغْ .... (آل عمران:9)۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کے دل کو ہمیشہ سیدھا رکھے اور جس سچائی کو وہ احمدی ایک دفعہ حاصل کر چکا ہے اُس میں کبھی ٹیڑھا پن نہ آئے۔

اب میں دوبارہ عبادات و دعاؤں کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جلسہ کی غرض عبادات، نیکی کی باتیں سننا اور کرنا اور آپس میں محبت اور پیار پیدا کرنا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی مقصد نہیں ہونا چاہئے۔ آپ سب جو یہاں جلسہ پر اکٹھے ہوئے ہیں اور قادیان کے جلسہ سالانہ میں بھی شامل ہو رہے ہیں، اس بات کو یاد رکھیں کہ یہ تین دن صرف اور صرف عبادات، دعاؤں، نیک کاموں کے سننے اور کرنے میں گزارنے ہیں۔ جلسہ پر مختلف علماء کی تقاریر ہوں گی اُن کو سنیں۔ کوئی نہ کوئی نئی بات علم میں آ جاتی ہے جو نیکیوں میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ اس لئے چاہے پڑھے لکھے عالم ہوں یا عام کم علم رکھنے والے جلسہ کی پوری کارروائی کو سنیں اور خاموشی سے اس ساری کارروائی کو سنیں اور اس دوران زیرِ لب دعائیں اور درود پڑھتے چلے جائیں۔ پھر جلسہ کے اوقات کے علاوہ بھی جو وقت ہے، وہ بھی دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں گزاریں۔ یہ ذکرِ الٰہی آپ کو اللہ تعالیٰ کے اور قریب کرنے کا باعث بنے گا۔ حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ جلسہ پر آنے والوں کو یہ نصیحت کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

''مجھے ایک اور خیال آیا ہے اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جلسہ کے ایام میں ذکرِ الٰہی کرو۔ اس کا فائدہ خدا تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ اُذْکُرُوْا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ کہ اگر تم ذکرِ الٰہی کرو گے تو خدا تمہارا ذکر کرنا شروع کر دے گا۔ بھلا اُس بندے جیسا خوش قسمت کون ہے جس کو اپنا آقا یاد کرے اور بلائے۔ ذکرِ الٰہی تو ہے ہی بڑی نعمت خواہ اُس کے عوض انعام ملے یا نہ ملے۔ پس تم ذکرِ الٰہی میں مشغول رہو''۔

(خطبات محمود جلد چہارم صفحہ 258 زیر اہتمام فضل عمر فاؤنڈیشن)

پھر یہ ہے کہ ذکرِ الٰہی جب کریں گے تو غیر ضروری باتوں سے بھی بچیں گے اور ان سے بچنے کی کوشش بھی کرنی چاہئے۔ ان سے پرہیز کریں کیونکہ جب تمام ماحول دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں مشغول ہو گا تو یہ اجتماعی دعائیں جو دل سے نکل رہی ہوں گی جب اکٹھی ہو کر عرش پر پہنچیں گی تو یقیناً اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش میں لانے والی ہوں گی، یقیناً ہمیں دشمن کے ہر حملے سے محفوظ رکھنے والی ہوں گی۔

مخالفین مختلف رنگوں میں اعتراض کرتے رہتے ہیں اور احمدیوں کو تنگ کرتے رہتے ہیں۔ جو احمدی پریشانی میں ہیں وہ لکھتے بھی رہتے ہیں۔ تو ایک اعتراض جو ہمیشہ سے مخالفین جلسہ کے بارہ میں کرتے رہے ہیں۔ پہلے قادیان اور ربوہ کے جلسہ کے بارے میں کہتے تھے، پھر خلیفۂ وقت کی شمولیت کی وجہ سے لندن کے جلسہ کے بارے میں بھی کہنے لگ گئے کہ احمدی اپنے جلسہ سالانہ کو حج کے برابر سمجھتے ہیں۔ اس بارے میں ایک بات واضح کر دوں کہ حج (-) کے رُکنوں میں سے ایک رکن ہے اور احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے (-) ہیں اور حقیقی (-) ہیں اور (-) کے جتنے بھی ارکان ہیں اُن پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے عمل بھی کرتے ہیں، یقین بھی رکھتے ہیں۔ اُن کو مانتے ہیں۔ لیکن ان اعتراض کرنے والوں سے کوئی پوچھے کہ جو تعلیم اور جلسے کے مقاصد حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائے ہیں اُن میں اللہ تعالیٰ کی عبادت اور نیکیاں بجا لانے کے علاوہ بھی کچھ ہے؟ حضرت مسیح موعود کو ایک دفعہ شک پڑا تھا کہ جلسہ کا جو مقصد تھا وہ پورا نہیں ہوا اور لوگوں نے جس طرح آپ کی خواہش تھی، جس طرح آپ چاہتے تھے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا نہیں کی تو آپ نے ایک سال جلسہ ملتوی کر دیا تھا۔ جب یہ سوچ آپ کی تھی اور خالصۃً للہ ایک اجتماع آپ چاہتے تھے تو اس اجتماع کو جو اللہ کی خاطر اللہ کی عبادت کرنے والوں اور اللہ کی مخلوق سے ہمدردی اور پیار کو فروغ دینے والوں کا ہو، اگر کسی اجتماع سے تشبیہہ دی جا سکتی ہے، اُس کی مشابہت اگر بتائی جا سکتی ہے تو اُس کے قریب ترین کی جو مشابہت ہے وہ (-) کی ہے۔ ایسا دینی اجتماع صرف (-) ہی ہے۔ اور یہ اعتراض کوئی نیا اعتراض نہیں ہے ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے۔ حضرت مصلح موعود نے اس کا جواب بھی دیا ہوا ہے۔ (-) کے حکم کے بارے میں (وضاحت) فرمانے کے بعد آپ نے فرمایا کہ ''(-) میں رَفَث، فُسُوق اور جِدَال نہ کرے۔ یہ اُس کے لئے جائز نہیں ہے (کہ وہ یہ چیزیں کرے۔) ہر وہ شخص جو حج کے لئے جاتا ہے اُس کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حج میں رَفَث، فُسُوق اور جِدَال نہ کرے۔ رَفَث کیا ہے؟'' فرمایا کہ ''جماع کو کہتے ہیں۔ یہ بھی حج میں منع ہے۔ لیکن اس کے معنی اور بھی ہیں جو یہاں چسپاں ہوتے ہیں اور وہ یہ ہیں (کہ) بدکلامی، گالیاں دینا، گندی باتیں کرنا، گندے قصے سنانا، لغو اور بیہودہ باتیں کرنا جسے پنجابی میں گپیں مارنا کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر کوئی حج کو جاتا ہے تو اُسے کسی قسم کی بدکلامی نہیں کرنی چاہئے۔ گندے قصے نہ بیان کرنے چاہئیں۔ گپیں نہ ہانکنی چاہئیں۔ (اور) فُسُوق کے معنی ہیں اطاعت اور فرمانبرداری سے باہر نکل جانا۔ حاجیوں کا فرض ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری سے باہر نہ نکلیں اور تمام احکام کو بجا لائیں۔ پھر جہاں لوگوں کا مجمع ہوتا ہے وہاں لڑائیاں بھی ہوا کرتی ہیں کیونکہ لوگوں کی مختلف طبائع ہوتی ہیں اور بعض تو ضدی واقعہ ہوتی ہیں۔ اس لئے ان میں ذرا ذرا سی بات پر لڑائی ہو جاتی ہے۔ مثلاً یہی کہ اُس نے میری جگہ لے لی، مجھے دھکا دے دیا وغیرہ۔ اس لئے فرمایا کہ لڑائی نہ کرنا۔ اس میں خدا تعالیٰ نے (-) کو بتایا ہے کہ جب تم حج کے لئے نکلو تو یہ تین باتیں یاد رکھو''۔ پھر آپ نے آگے فرمایا کہ ''حج خدا تعالیٰ نے مومنوں کی ترقی کے لئے مقرر کیا تھا۔ .... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو اس غرض کے لئے نکلے وہ گندی اور لغو باتیں نہ کرے۔ خدا کے کسی حکم کی نافرمانی نہ کرے اور لڑائی جھگڑا بھی نہ کرے۔ پس مَیں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ آپ لوگوں کو اگر یہاں آ کر فائدہ اُٹھانا ہے تو ان احکام پر عمل کرو۔ ایک دوسرے سے فضول باتیں کرنا، گپیں ہانکنا، لغو اور بیہودہ قصے سننا سنانا اور بہت جگہ بھی ہوتے ہیں۔ لیکن حضرت مسیح موعود نے انہی باتوں کو نابود کرنے کے لئے تلوار کھینچی ہے اور خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ان کو مٹا کر یہ اجتماع قائم کیا ہے۔ تو جس طرح اُس شخص کے لئے وہ حج بے فائدہ اور غیر مفید ہے جو رَفَث، فُسُوق اور جِدَال کو حج کے ایام میں نہیں چھوڑتا۔ اسی طرح اس جلسہ پر آنے والا وہ شخص بھی ثواب اور فائدہ سے محروم رہتا ہے جو ان باتوں کو نہیں چھوڑتا''۔

(خطبات محمود۔ جلد چہارم۔ صفحہ 254 تا 255)

پس یہ حقیقت ہے۔ اب پاکستان میں بھی دیکھ لیں، احمدی اگر حج کرنا چاہے تو شور مچا دیتے ہیں۔ گزشتہ دنوں میں انہوں نے نیا پاسپورٹ ڈیزائن کیا تو اُس میں ایک مذہب کا خانہ نہیں تھا تو ایک شور پڑ گیا کہ مذہب کا خانہ کیوں نہیں رکھا گیا؟ ہیں یہ کیا ہو گیا؟ اتنا بڑا ظلم ہو گیا ہے۔ اس سے تو احمدی لوگوں کا پتہ نہیں لگے گا کہ یہ احمدی ہیں اور یہ حج کرنا شروع کر دیں گے۔ ایک طرف تو یہ اعتراض ہے کہ یہ احمدی حج پر نہیں جاتے۔ دوسری طرف یہ فکر کہ اگر مذہب کا خانہ نہ لکھا گیا تو یہ حج کرنا شروع کر دیں گے۔ اور پاکستان کی حکومت نے بھی جو کہ بیچاری مجبور حکومت ہے، اور 1974ء کے بعد سے ہمیشہ رہی ہے، انہوں نے گھٹنے ٹیک دیئے پہلے ضد پر قائم رہے پھر کہہ دیا نہیں نہیں۔ ہم خانہ رکھ دیں گے۔ ان لوگوں سے میں کہتا ہوں کہ اگر آج بھی یہ لوگ امن کی ضمانت دیں کہ حج پر اگر احمدی جائیں گے تو شر نہیں پھیلے گا تو پھر دیکھیں کہ احمدی کس طرح حج کرتے ہیں۔ دنیا کے بہت سے ممالک سے جہاں یہ مذہب کے خانے نہیں رکھے ہوتے، اللہ کے فضل سے احمدی حج پر جاتے ہیں اور حج کرتے ہیں۔ پس اصل بات یہ ہے کہ اس قسم کی باتیں کر کے مخالف اپنی طرف سے جماعت کے افراد میں بے چینی پھیلانا چاہتے ہیں۔ اُن کو پتہ نہیں کہ حضرت مسیح موعود کی جماعت کوئی دنیاوی جماعت نہیں ہے۔ یہ ایک الٰہی جماعت ہے، اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے۔ اس میں شامل ہر احمدی، بچے، بوڑھے، جوان، مرد، عورت کا خدا تعالیٰ کی ذات پر مکمل یقین ہے اور وہ اس بات پر پختہ ایمان رکھتا ہے کہ یہ جماعت اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر کامل ایمان رکھتی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ایک دن آئے گا جب حج کے لئے بھی ایک احمدی امن سے سفر کر سکے گا۔ .... لیکن احمدی کو اللہ تعالیٰ ایمان مضبوط کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کی صداقت کے نشان دکھاتا رہتا ہے۔ اور اُن میں سے ایک نشان جلسہ سالانہ بھی ہے جس میں پہلے صرف قادیان میں مختلف جگہوں سے لوگ اکٹھے ہوتے تھے۔ پھر اُس کے ساتھ پارٹیشن کے بعد ربوہ میں جلسہ ہونا شروع ہوا تو وہاں دنیا کے مختلف ممالک سے احمدی اکٹھے ہونا شروع ہوئے، ایک جگہ پر جمع ہونے شروع ہوئے اور جب ظالمانہ قانون نے احمدیوں کو نیکیاں بجا لانے کے لئے اکٹھے ہونے کے اس ذریعہ کو بھی بند کر دیا تو پھر لندن میں خلیفۂ وقت کی موجودگی میں جلسے ہونے لگے اور احمدیت کے پروانے دنیا کے کونے کونے سے لندن اکٹھے ہونے شروع ہو گئے۔ پھر ایم ٹی اے کے ذریعہ سے تمام دنیا اس جلسہ میں شامل ہونے

لگ گئی اور ہر شہر، ہر محلّہ اور ہر گھر میں جلسہ کا ماحول بننا شروع ہو گیا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ دنیا کے بہت سے ممالک میں جماعت کے اپنے سالانہ جلسے بھی ہوتے ہیں۔ مختلف ممالک میں براہِ راست خلیفۂ وقت کی موجودگی میں جلسے ہوتے ہیں اور مَیں یہ بتا رہا ہوں کہ آج اس وقت یہ جلسہ جو یہاں فرانس میں ہو رہا ہے یہ اس سال کا کسی ملک کا نواں جلسہ سالانہ ہے جس میں براہِ راست مَیں نے شمولیت کی ہے۔ اس کے علاوہ مختلف جگہوں اور مختلف دوروں میں اَور بہت سارے چھوٹے چھوٹے جلسے بھی ہوتے رہے۔ تو جلسہ سالانہ کی جن برکتوں کو سمیٹنے اور دعاؤں کی طرف توجہ کرنے اور وہ ماحول پیدا کرنے کے لئے جس کی طرف حضرت مسیح موعود نے توجہ دلائی تھی، یہ جلسے ہوتے ہیں۔ ہر جگہ چھوٹے اور بڑے پیمانے پر ہوتے ہیں اور ہر جگہ احمدی ان جلسوں میں شامل ہو کے اللہ کے فضل سے اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کر رہا ہے۔

آج یورپ میں جہاں کرسمس اور چند دنوں بعد نئے سال کے منانے کی خوشی میں چھٹیاں ہیں، رخصتیں ہیں اور آج اس ماحول کی اکثریت اللہ کو یاد کرنے کی بجائے اس خوشی میں شرابیں پی کر مدہوش پڑی ہوئی ہے، ایک حضرت اقدس مسیح موعود کی جماعت ہے جو یورپ کے اس دنیادار اور فیشن میں سب سے زیادہ بڑھے ہوئے ملک اور اس شہر میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کا مزہ لینے کے لئے اور اُس کے احکامات پر عمل کرنے کے لئے، اُس کا قرب پانے کے لئے اکٹھی ہوئی ہے اور جلسہ کر رہی ہے۔ جس کو اس ماحول کے لہو ولعب سے کوئی غرض نہیں ہے۔ کھیل کود سے کوئی غرض نہیں ہے۔ غرض ہے تو صرف یہ کہ اللہ کا ذکر بلند ہو اور اُس کے احکامات پر عمل ہو۔ اُس کی مخلوق سے پیار ومحبت کا تعلق قائم ہو۔ اور یہ پیغام دنیا کے کونے کونے میں پہنچے جس کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود مبعوث ہوئے تھے۔ پھر اس وقت مسیح الزمان کی جماعت کے پروانے قادیان کی بستی میں ایسا ہی ماحول پیدا کرنے کے لئے دنیا کے مختلف ممالک سے بھی اور ہندوستان کے دور دراز علاقوں سے بھی اکٹھے ہوئے ہیں۔ ایسے علاقوں سے جہاں سردی نہیں ہوتی جبکہ قادیان میں ان دنوں میں بے انتہا سردی ہوتی ہے اور یہاں کی طرح ہیٹنگ کا انتظام بھی نہیں ہے۔ اتنے ہی ٹمپریچر میں کھلے میدان میں بیٹھے ہوں گے جبکہ آپ نے مارکی کے اندر بھی ہیٹنگ کا انتظام کیا ہوا ہے۔ اور ان کے اپنے علاقوں میں جو دور سے آئے ہوئے ہیں بعض جگہوں پہ سردی نہ ہونے کی وجہ سے وہ گرم کپڑے بھی نہیں رکھتے اور نہ ہی رکھ سکتے ہیں کیونکہ غربت اُس کی اجازت نہیں دیتی۔ لیکن ایمانوں کی گرمی نے اس ظاہری سردی کو پس پشت ڈال دیا ہے اور پیچھے کر دیا ہے۔ اب بتاؤ کوئی ہے جو ان ایمان والوں کا مقابلہ کر سکے۔ یہ ہیں جو مسیح موعود کے ماننے والے ہیں، جن کو اللہ اور اُس کے رسول کا صحیح فہم اور اِدراک حاصل ہے اور اسی وجہ سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا جُؤا اپنی گردن پر ڈالے ہوئے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ پر مکمل ایمان رکھنے والے ہیں۔ ان میں سے قادیان کا مَیں ذکر کر رہا تھا، گزشتہ دنوں ہندوستان کے بعض علاقوں میں سے بعض قافلے جو جلسے پر آ رہے تھے تو ٹرین چلنے سے پہلے یا کہیں ٹرین سٹیشن پر رکی ہے تو اُس وقت مخالفین نے انہیں جلسہ پر جانے سے روکنے کی کوشش کی۔ ہمارے (-) اور معلم کو جو سفر کر رہے تھے اغوا بھی کر لیا۔ ایک جگہ پر ان کا ٹکٹ بھی چھین لیا اور اُس کی وجہ سے وہ سفر نہیں کر سکے۔ لیکن یہ مخالفین جانتے نہیں۔ یہ دنیا دار لوگ ہیں ناں، ایمان کو بھی دنیا کے ترازو میں تولتے ہیں۔ ان اوچھے ہتھکنڈوں سے ڈرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو یاد رکھو تمہاری یہ گیدڑ بھبکیاں، یہ ڈراوے ایمان کی حرارت والوں کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔ تم ایک ٹرین کیا ہزار ٹرینوں پر حملے کرو، اُن کو روکو لیکن یاد رکھو کہ یہ گاڑی جو اَب چل چکی ہے، (-) کے سچے غلاموں کی گاڑی ہے جس کے مسافروں کا مقصد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہے۔ یہ اب تم لوگوں سے ٹھہرنے والی نہیں ہے۔ اب جو بھی اس کے رستے میں آئے گا اُس کو یہ روندتی چلی جائے گی۔ یہ الٰہی تقدیر ہے۔ یہ اٹل تقدیر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے وعدہ ہے کہ اس نے غالب آنا ہے۔

پس اے ایمان کی حرارت والو! اس نیک مقصد کے لئے سفر کرنے والو! ان مخالفتوں کی وجہ سے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکو۔ دعاؤں پر زور دو۔ اپنی عبادتوں کو مزید سجاؤ اور ان دنوں میں قادیان کی فضا کو ذکرِ الٰہی سے معطر کر دو، بھر دو۔ ہر طرف ذکرِ الٰہی کی خوشبوئیں پھیلا دو۔ اللہ توفیق دے۔

اسی طرح جو یہاں فرانس میں شامل ہونے والے ہیں۔ اُن کو بھی مَیں کہتا ہوں کہ یہ جلسہ کے جو تین دن ہیں انہیں دعاؤں میں صَرف کریں اور اپنی دعاؤں میں قادیان والے بھی اور یہاں یہ بھی اپنے ساتھ دوسرے احمدیوں کو بھی شامل کریں۔ واقفینِ نو کے لئے بھی دعائیں کریں کہ یہ بھی اللہ کی خاطر قربانیاں کرنے والوں کی فوج ہے، انشاء اللہ تعالیٰ، جس نے بڑے ہو کر امن اور محبت کا پیغام دنیا میں پھیلانا ہے۔ تمام واقفینِ زندگی کے لئے، کارکنوں کے لئے بھی دعائیں کریں۔ احمدیت کے جلد تر غلبہ کے لئے بھی دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جو جلسہ میں شامل ہوئے ہیں حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا بھی وارث بنائے۔

اب دعا کریں۔ (دعا)

(الفضل انٹرنیشنل 29 مارچ 2013ء)

مکرم نذیر احمد صاحب

امرود۔ قدرت خداوندی کا شاہکار

امرود کھائیے ہائی بلڈ پریشر کو اعتدال پر لائیے

امرود۔ خوش رنگ۔ خوش شکل۔ خوش ذائقہ اور خوشبودار پھل ہے۔ اسے دیکھنے سے چہرہ پر رونق۔ منہ میں پانی اور دماغ میں تازگی بھر جاتی ہے۔ خدائے رحیم ورحمان نے حضرت انسان کیلئے ان گنت نعماء پیدا کر دی ہیں۔ امرود اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کا شاہکار ہے۔ قدرت خداوندی نے اسے اس ترکیب سے تخلیق فرمایا ہے کہ سالم کا سالم کھایا جاتا ہے۔ نہ چھلکے اتارنے پڑتے ہیں اور نہ ہی بیج نکالنے پڑتے ہیں۔ اس نفیس پھل کے بڑے فوائد ہیں۔ طعام سے قبل کھائیں تو دیر ہضم ہے اور طعام کے بعد کھائیں تو کھایا پیا بھی ہضم کر دیتا ہے۔ یہ کثیر الفوائد اور عجیب التاثیر اور سریع الاثر پھل ہے غربا کیلئے یہ سیب ہے۔ ماہنامہ مسلمہ لاہور نے اس کے خواص تعارف اور تحقیقات پیش کی ہیں۔ قارئین الفضل کی خدمت میں پیش ہیں۔

امرود ایک خوش شکل اور خوش مزہ پھل ہے جو دنیا بھر میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک اندر سے سفید، دوسرا سرخ، سرخ امرود زیادہ اچھا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس پھل کو کئی قیمتی اجزاء سے مالا مال کیا ہے۔ یہ پھل سال میں دوبار آتا ہے۔ خصوصاً سرد موسم کا پھل اہم ہوتا ہے۔ امرود خوش ذائقہ ہونے کے ساتھ خوشبودار اور فرحت بخش ہے۔ وافر غذائیت اور وٹامنز کے باعث کچا اور پکا ہوا پھل غذائی اور شفائی اثرات اپنے اندر سموئے ہوتا ہے۔ جو نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے مفید ہوتا ہے۔ جبکہ ڈائیریا، قبض، جلد کی حفاظت، ہائی بلڈ پریشر، وزن کم کرنے کے علاوہ پیچش اور پیٹ کے مروڑ میں بھی زود اثر ثابت ہوتا ہے۔

اس میں موجود وٹامن سی، کیروٹین آئیڈز اور پوٹاشیم نظام ہاضمہ کی بے قاعدگیوں کو دور کر کے غذا کو دوبارہ ہضم کرنے کا ذریعہ بناتے ہیں۔ 100 گرام امرود میں پانی 76%، پروٹین ایک سے چھ فیصد، چکنائی 0 سے 2% فیصد نشاستہ 5 سے 14%، کیلشیم 0.1%، فاسفورس 0.4%، فولاد 1 ملی گرام وٹامن سی 300 سے 1000 ملی گرام موجود ہوتا ہے۔

امرود کے گودہ کے ساتھ چھال اور پتے بھی مفید ہوتے ہیں۔ امرود کھانے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے دھو کر اس کی قاشیں بنالی جائیں۔ ان پر کالی مرچ نمک لگا کر کچھ دیر کے بعد استعمال کیا جائے۔ اس کو کھانے کے ساتھ یا پھر کھانے کے بعد بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن خالی پیٹ کھانے سے گریز کیا جائے۔ ورنہ پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کچے امرودوں کے استعمال سے بھی پرہیز کرنا چاہئے، کیونکہ اس کے استعمال سے شدید قبض ہو جاتا ہے۔ معدہ امرود کو تین سے چار گھنٹے میں ہضم کر لیتا ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق اس میں فولاد (آئرن) کی مقدار پائی جاتی ہے، جو انسانی جسم کیلئے بے حد ضروری ہے۔

امرود کا استعمال ذیابیطس میں بہت مفید ہوتا ہے برگ امرود کا رس بھی اس مرض کیلئے مفید ہے۔ اس کے استعمال سے خون کی بڑھی ہوئی ذیابیطس نمایاں طور پر کم ہو جاتی ہے۔ تازہ برگ امرود کو کتر کر پانی میں ابال کر ٹھنڈا کر کے اس سے جلد دھونا، پھوڑے پھنسی، چنبل کے زخم اور خراش کیلئے موثر ہوتا ہے۔

روزمرہ کی خوراک میں امرود کا استعمال کرنے سے کھانا ہضم کرنے کی صلاحیت بہتر ہو جاتی ہے۔ ہضم کے نظام کو نئی توانائی بخشنے کیلئے امرود اور پپیتے کی چاٹ بہت مفید ہوتی ہے۔ اس سے آنتوں کا فعل چست رہتا ہے۔ بھوک میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور معدے اور جگر کو نئی توانائی حاصل ہوتی ہے۔ خون میں کولیسٹرول کی شرح کم کرنے کیلئے امرود کا استعمال بہت ضروری ہے۔ امرود میں وٹامن سی کی مقدار وافر پائی جاتی ہے۔ اس لئے اس کا استعمال خونی بواسیر کے مریضوں کیلئے شفا بخش ہے۔

منہ کے چھالوں، مسوڑھوں کی تکالیف، سوجن، منہ کے السر، منہ کی بدبو سے نجات کیلئے امرود کے پتے لیں، ان کو پانی میں جوش دے کر غرارے کریں۔ اس تدبیر سے یہ مسئلہ ختم ہو جائے گا۔ امرود میں پروٹین، معدنی نمکیات، وٹامنز، نباتاتی تیل موجود ہوتے ہیں۔ اس لئے دائمی قبض کیلئے مفید قرار دیا گیا۔ امرود میں ایک خاص خوبی یہ ہے کہ یہ پیٹ کے کیڑوں کو مارنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ نیز امرود کے گودے کا پیسٹ بنا کر اگر چہرے پر لگایا جائے اور اس کے پتوں کو جوش دے کر ٹھنڈا کر کے چہرہ دھوئیں تو جلد کی قدرتی لچک بحال ہو جاتی ہے۔ اور ڈھیلی جلد بھی تن جاتی ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم شہباز احمد صاحب کارکن دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار کی نواسی عزیزہ نویرہ طاہر بنت مکرم طاہر محمود ملک صاحب پاکستان چپ بورڈ فیکٹری جہلم نے 5 سال 2 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا دور مکمل کرلیا ہے۔ جلسہ سیرۃ النبی ﷺ زیر انتظام لجنہ اماء اللہ پاکستان چپ بورڈ فیکٹری کے موقع پر تقریب آمین منعقد ہوئی اور سابق صدر صاحبہ لجنہ مقامی جماعت نے بچی سے قرآن کریم کا کچھ سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچی کی والدہ کو حاصل ہوئی۔ بچی مکرم ملک نیر احمد غزالی صاحب آف چیک بیلی ضلع راولپنڈی کی پوتی ہے۔ عزیزہ کے نیک اور خادم دین ہونے اور دین ودنیا میں کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ محمود بیگم صاحبہ
ترکہ مکرم برکت اللہ صاحب)

مکرمہ محمود بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے خاوند محترم برکت اللہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کا اکاؤنٹ دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں موجود ہے۔ ان کی امانت ذاتی 497009 میں اس وقت مبلغ رقم -/60,752 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کردی جائے۔

تفصیل ورثاء:۔

1۔ مکرمہ محمود بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ وحیدہ امجد صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ نعیمہ پروین صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم نعیم اللہ ناصر صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ سلیمہ شاہدہ صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ زاہدہ شبیر صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم کریم اللہ طاہر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ریفریشر کورس عہدیداران

(مجلس انصاراللہ علاقہ سرگودھا)

مکرم صفدر علی وڑائچ صاحب ناظم مجلس انصاراللہ علاقہ سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

مجلس عاملہ انصاراللہ علاقہ سرگودھا کا سالانہ دو روزہ ریفریشر کورس مورخہ 11 و 12 جنوری 2014ء کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں منعقد کرنے کی توفیق پائی۔ جس میں چنیوٹ، سرگودھا، خوشاب، میانوالی اور بھکر کے 26 نمائندگان نے شرکت کی۔ حاضری سو فیصد رہی۔

مورخہ 12 جنوری کو تہجد، نماز فجر، تلاوت، بہشتی مقبرہ میں دعا اور ناشتہ کے بعد مرکزی عہدیداران نے ہدایات دیں۔ صدر صاحب مجلس نے بھی خطاب فرمایا۔ وفد نے مرکز کی زیارت کی۔ نمائش بھی دیکھی۔ سہ پہر میں علاقہ سرگودھا کی رسہ کشی اور والی بال کی ٹیموں کا مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کی ٹیموں سے مقابلہ ہوا۔ والی بال کا میچ ربوہ نے جبکہ رسہ کشی کا میچ سرگودھا کی ٹیم نے جیتا۔ رات کو کھلاڑی اور عہدیداران سرگودھا پہنچ گئے۔ اللہ اس پروگرام کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا سعید احمد وسیم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ بازو کے فریکچر کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں کمزوری زیادہ ہے اور آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مریضہ کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

تبدیلی نام

مکرمہ مقبول اختر ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یوسف شاہد صاحب ساکن مرید کے تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام مقبول فاطمہ سے تبدیل کر کے مقبول اختر ناہید رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ شکریہ

عطیہ خون خدمت خلق ہے

داعیات الی اللہ مہدی آباد کا سفر برلن

مکرمہ طاہرہ رؤف صاحبہ

داعیات الیٰ اللہ لجنہ اماء اللہ مہدی آباد سٹی کا ایک گروپ جو چودہ ممبرات پر مشتمل تھا مورخہ 18 تا 20/اکتوبر 2013ء ملکی دارالحکومت برلن جہاں لجنہ اماء اللہ کو ایک وسیع بیت خدیجہ تعمیر کرنے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے سیر کرنے کی غرض سے گیا۔

بارہ طالبات ایک نگران ممبر اور خاکسار صدر لجنہ مہدی آباد سٹی سمیت جمعہ کے روز ہمبرگ سے بذریعہ بس روانہ ہوئیں اور جمعہ کی نماز بیت خدیجہ میں ادا کی۔ مقامی جماعت کی طرف سے رہائش کا انتظام بیت الملک برلن میں کیا گیا تھا۔ یہ جگہ ایک بنگلہ نما ہے جو بیت خدیجہ کی تعمیر تک پوری جماعت کے نماز سنٹر کے طور پر زیر استعمال تھی۔ یہاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی اپنے دورہ برلن کے موقع پر قیام فرما رہے ہیں۔ بیت خدیجہ میں جمعہ کی ادائیگی کے بعد مقامی لجنہ ممبرات سے ایک تعارفی تقریب کا انعقاد ہوا۔

یہ خوبصورت وسیع بیت جس میں ایک وقت میں سینکڑوں نمازی عبادت کر سکتے ہیں برلن کے مشرقی حصہ میں واقع ہے جو جرمنی کے متحد ہونے سے پہلے مشرقی جرمنی کا دارالحکوت تھا۔ اس زمانہ میں مغربی جرمنی کا دارالحکومت بون تھا جو کولون کے نزدیک ایک قصبہ ہے۔ یہ گروپ Brandenburger Tor مقامی ریلوے کے ذریعہ پہنچا۔ یہ مقام جرمنی میں اسی طرح ہے جیسے لاہور میں یادگار قرارداد پاکستان قومی جذبات کا عکاس ہے۔ یہ اتحاد جرمنی کی علامت جسے سوا دو سو سال قبل تعمیر کیا گیا چھ بلند و بالا ستونوں پر مشتمل ہے اس کے اوپر ایک چوڑا اپل ہے جس پر ایک چار گھوڑوں والے رتھ کا مجسمہ بنایا گیا ہے۔ اس کے قریب ہی پارلیمنٹ ہاؤس ہے جس کے دیکھنے کے بعد گروپ اپنی رہائش گاہ پر آ گیا۔ ہفتہ کے روز ہم East Side Gallery گئے جو ایک تاریخی مقام ہے جہاں تین میٹر بلند دیوار برلن کے کچھ حصے یادگار کے طور پر من وعن قائم رکھے گئے ہیں اور پورا علاقہ میوزیم کا منظر پیش کرتا ہے۔ چارلی چیک پوائنٹ سابق امریکن چیک پوائنٹ ہے جہاں ایک بلند چبوترے پر کھڑے ہو کر مشرقی جرمنی کو دیکھا جاتا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع دیوار کے گرائے جانے کے بعد اور اتحاد سے قبل جب برلن تشریف لائے تو مشرقی حصہ میں بھی چند قدم رکھے۔ مقامی ممبرات کے ہمراہ ایوان صدر کو دیکھنے کے بعد ہم پیغامیوں کی بیت دیکھنے گئے۔ جو آجکل محکمہ آثار قدیمہ کی نگرانی میں ہے کیونکہ وہاں ان کا کوئی فرد ایسا نہیں جو اسے آباد رکھ سکے۔ اس کے باہر بورڈ پر آویزاں تعارف میں حضرت مصلح موعود کے خلاف چند کلمات لکھے ہیں اور یہی بات جماعت احمدیہ مبائعین کی فتوحات اور حضرت مصلح موعود کے ساتھ نصرت الٰہی کا زندہ نشان کے طور پر موجود ہے۔ جس کا ہر متلاشی حق خود مشاہدہ کر سکتا ہے۔ مختصر شاپنگ کے بعد ہم بیت الملک آئے جہاں وصیت کے نظام پر ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ الحمدللہ نصف نے تو پہلے سے وصیت کی ہوئی ہے باقی بھی ارادہ رکھتی ہیں۔ اتوار کو ہم Sony Centre گئے۔ یہ ایک عظیم شاپنگ سنٹر ہے۔ یہ سیاحوں کے لئے اپنی ہیئت کی وجہ سے دلکش ہے۔ اس کے بعد دوبارہ بیت خدیجہ آئے۔ ہمارا سامان جماعت کے انتظام کے تحت یہاں پہنچا دیا گیا جہاں نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد بذریعہ بس ہمبرگ آئے جہاں والدین اپنی بچیوں کو لینے پہنچ چکے تھے۔ الحمد للہ یہ تین روزہ تفریحی سفر بچیوں کے لئے نہ صرف تفریح بلکہ دینی و دنیاوی معلومات میں گرانقدر اضافہ کا باعث ثابت ہوا۔

انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران واحباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆......☆

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

3 فروری 2014ء

12:35 am	ریئل ٹاک
1:40 am	پُرکشش کینیڈا: Cabot Trail ڈاکومنٹری
2:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جنوری 2014ء
3:45 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	یسرنا القرآن
6:00 am	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست
7:00 am	پُرکشش کینیڈا: Cabot Trail ڈاکومنٹری
7:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جنوری 2014ء
8:45 am	ریئل ٹاک
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا دورہ نیوزی لینڈ
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2:00 pm	فرنچ پروگرام 5 جولائی 1999ء
3:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 نومبر 2013ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:25 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 اپریل 2008ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
8:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا دورہ نیوزی لینڈ

4 فروری 2014ء

12:05 am	طب و صحت
12:35 am	ریئل ٹاک
1:35 am	راہ ہدیٰ
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 اپریل 2008ء
4:00 am	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
4:30 am	طب و صحت
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:00 am	الترتیل
6:25 am	حضور انور کا دورہ نیوزی لینڈ
7:25 am	کڈز ٹائم
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 اپریل 2008ء
9:05 am	طب و صحت
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست 7 اکتوبر 2013ء
1:00 pm	نور مصطفویؐ
1:30 pm	آسٹریلین سروس
2:00 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جنوری 2014ء (سندھی ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	سپینش سروس
8:35 pm	جماعت احمدیہ کی خدمات
9:00 pm	پریس پوائنٹ
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست

جینٹس لیڈیز اور چلڈرن۔ جدید اور معیاری ورائٹی کے لئے
سروس شوز پوائنٹ
047-6212762 اقصیٰ روڈ ربوہ
/servisshoespointrabwah

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھے گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دار الرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

درخواست دعا

❁ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی محترم عطاء الکریم شاہد صاحب سابق مربی سلسلہ لائبیریا پونے دو ماہ ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھر واپس آگئے ہیں۔ ان کی صحت کافی بہتر ہوگئی ہے اگرچہ کمزوری باقی ہے اور یادداشت پر کافی اثر ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت و عافیت سے نوازے اور بابرکت فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

بازیافتہ نقدی

❁ مکرم لئیق احمد منگلا صاحب کارکن مجلس انصار اللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔
مورخہ 19 جنوری 2014ء کو خاکسار کو یادگار روڈ سے کچھ نقدی ملی ہے جن صاحب کی ہو خاکسار سے رابطہ کرکے حاصل کرلیں۔
موبائل نمبر: 03007704237

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211524
0336-7060580
طالب دعا: تنویر احمد

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔جنوری

طلوع فجر	5:42
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	5:36

ایم ٹی اے کے آج کے اہم پروگرام

23 جنوری 2014ء

12:00 am	آخری زمانہ کی علامات
1:30 am	دینی و فقہی مسائل
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مارچ 2008ء
6:30 am	جلسہ سالانہ جرمنی
7:15 am	بیت الذکر کا افتتاح
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا سکینڈے نیویا ممالک کا دورہ
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس 4 مارچ 1997ء
9:40 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
11:30 pm	حضور انور کا سکینڈے نیویا کا دورہ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

طیب احمد
First Flight COURIERS (Regd.)
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ربوہ میں
حیرت انگیز حد تک کی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
DHL Service provider
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

FR-10